السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مباشرت کے بعد عورت نے ابھی غسل نہیں کیا اور حیض جاری ہوگیا۔ اب کیا اسے جنابت کا غسل فوراً کرنا چاہیئے یا حیض ختم ہونے کے بعد یا دونوں کے لئے ایک ہی غسل کافی ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

غسل جنابت ہی غسل جمعہ کے لئے کافی ہے بشرطیکہ اس کی حدود کے اندر، یعنی طلوعِ فجر کے بعد ہو کیونکہ غسل سے مقصود بدن کی نظافت اور بدبو کا ازالہ ہے، سو وہ حاصل ہے۔

امام بخاری رحمہ اللہ نے اپنی صحیح میں یوں باب قائم کیا: باب فضل الغسل یوم الجمعة اور امام شوکانی رحمہ اللہ الدراری (1/۴۷) اور نیل الاوطار (1/۲۷۴) میں جمعہ کے لیے وجوبِ غسل کے قائل ہیں لیکن السیل (1/۱۲۲) میں انہوں نے وجوب سے رجوع کر کے کہا ہے کہ ''یہ صرف مستحب ہے۔'' جب کہ غسل جنابت بلا اختلاف واجب ہے، لہٰذا غیر واجب کے واجب کے ضمن میں داخل ہونے میں کوئی اشکال نہیں۔

اس حالت میں عورت کے لیے ضروری ہے کہ فوری غسل جنابت کرے اور حیض کا غسل اس وقت کرے گی جب حیض سے فارغ ہوگی، دونوں غسلوں کے احکام شریعت میں بسط و تفصیل سے موجود ہیں ان کی طرف رجوع کرنا چاہیئے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الطہارۃ: صفحہ:174

محدث فتویٰ